سوال

(98) قبلہ کی طرف منہ کر کے بول و براز کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گاؤں کی جامع مسجدنئے سرے سے تعمیر کی گئی اور اس مسجد کے غسل خانے جو بنائے گئے ہیں ان کا رخ کعبہ کی طرف ہے ان غسل خانوں میں جب کوئی استنجاء کرتا ہے تو اس شخص کا منہ یا پیٹھ کا رخ کعبہ کی طرف ہوتا ہے کیا اس طرح استنجاء کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل خانہ میں بول کرنا منع ہے۔ بول و براز کے وقت خانہ کعبہ کی طرف منہ یا پشت کرنے سے احادیث مرفوعہ میں نہی وارد ہوئی ہے۔ (1)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

---

(1) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم پاخانہ میں جاؤ تو قبلہ کی طرف نہ تو منہ کرو اور نہ پیٹھ۔ (بخاری۔ کتاب الوضوء۔ باب لا تستقبل القبلة ببول ولا غائط الا عند البناء جدار او نحوہ)

احکام و مسائل

مساجد کا بیان ج1ص107

محدث فتویٰ